SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA

Regione Emilia-Romagna

سیکس ٹرانسمیشن انفیکشنز

خودآگاہی
میں خود کی حفاظت کرو گا
خود اختیاری

سیکس
ٹرانسمیشن
انفیکشنز

خودآگاہی
میں خود کی حفاظت کرو گا
خود اختیاری

انڈیکس

سیکس ٹرانسمیشن انفیکشنز (IST)	4
HIV / AIDS کے ساتھ انفیکشن	6
جننانگ ہرپس	8
سیفلیس یا LUE	10
پیپلوما وائرس سے متعلق معلومات (HPV)	12
وائرل ہیپاٹیٹس A، B، C	14
سوزاک(یا ڈرین)	15
چلمیڈیا ٹراموماتیس سے معلومات	16
خارش	17
ہمیشہ یاد رکھیں	18
سیکسی ٹرانزیکشن رابطوں کا مقابلہ کیسے کریں؟	20

سیکس ٹرانسمیشن انفیکشنز (IST)

غیر محفوظ جنسی تعلقات (چاہے وہ جنس پرست ہو یا ہم جنس پرست ، اندام نہانی ، زبانی یا مقعد) ایچ آئی وی کے پھیلاؤ اور مختلف شدت کے دیگر انفیکشن کو فروغ دے سکتا ہے۔

جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن (IST) کی تعریف اس لئے کی جاتی ہے کیونکہ یہ جنسی تعلق کے دوران بیکٹیریا ، وائرس یا پرجیویوں کی وجہ سے ہوتی ہیں ، خاص طور پر متاثرہ عضو سے نکلنےوالے مادو (نطفہ ، سراو کے مابین براہ راست رابطے کے ذریعے اندام نہانی ، چھوٹے گھاووں سے خون) اور جینیاتی ، گدا یا منہ چپچپا جھلیوں۔

اکثر وہ ایسے حالات ہوتے ہیں جو مراحل میں کوئی علامت نہیں دکھاتے ہیں ابتدائی (اسمپٹومیٹک انفیکشن) اور ، خاص طور پر اسی وجہ سے ، وہ شخص جس نے انفیکشن کا معاہدہ کیا تھا وہ نادانستہ اسے دوسرے لوگوں میں منتقل کرسکتا ہے۔ ابتدائی علاج اکثر مکمل معالجے کی اجازت دیتا ہے یا کم سے کم پیچیدگیاں کم کرنے اور تشخیص کو بہتر بنانے کی اجازت دیتا ہے۔

ان میں سے کچھ انفیکشن (HIV ، ہیپاٹائٹس B اور C ، سیفلیس) ، اور ساتھ ہی جنسی رابطے کے ذریعے بھی ، متاثرہ خون (یہاں تک کہ چھوٹے زخموں ، ٹیکہ کے تبادلے) کے ذریعے یا نال کے ذریعے ماں سے بچے میں بھی حمل کی مدت میں منتقل ہوسکتے ہیں۔) ، ترسیل کے وقت یا دودھ پلانے کے ساتھ۔

کچھ معاملات میں تھوک کے ذریعہ سرائت بھی ہوسکتا ہے (مثال کے طور پر: پیپیلوما وائرس اور ہرپس سمپلیکس وائرس) یا جنسی "اشیاء" کے مخلوط استعمال کے لئے۔ آخر میں ، وبائی مرض میں جلد سے جلد (خارش کے ذ ریعے) کے ذریعہ یا آنتوں کے مادے (ہیپاٹائٹس A وائرس کی صورت میں) کے ساتھ ہونے والے عارضے کو یاد رکھنا چاہئے۔

یہ جاننا اچھا ہے کہ:

- ISTکی موجودگی HIV وائرس سے انفیکشن کی سہولت فراہم کرتی ہے۔
- ایک سے زیادہ IST بیک وقت کے ساتھ ممکن ہے.
- وہ دوبارہ انفیکشن کر سکتے ہیں: IST مستقل استثنی نہیں دیتے.
- ایک IST متاثرہ اانسان بھی متعدی ہو سکتا ہے
  کئی سالوں تک بھی علامات کی عدم موجودگی میں
  (جیسے: علاج نہ ہونے والا HIV انفیکشن)۔

کون زیادہ متاثر ہوتا ہے:

- کسی بھی شخص کو جو کسی متاثرہ شخص کے ساتھ جنسی تعلق کرےایک جنسی انفیکشن سے نمٹنے کے خطرے میں ہو سکتا ہے.
- یہاں تک کہ ایک ہی جنسی جماع متعدی ہونےکے لئے کافی ہو سکتا ہے.
- جنسی ساتھیوں کی تعداد ایک IST والے شخص سے ملنےکے امکانات کو بڑھاتا ہے.

جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن سے متاثرہونے کے خطرے کو کم کرنے کے لئے ایک کنڈوم کا صحیح استعمال۔

HIV / AIDSکے ساتھ انفیکشن

انسانی اممنوڈیفاکینسی وائرس (HIV) خون ، منی ، اندام نہانی رطوبتِ اور متاثرہ لوگوں کے چھاتی کے دودھ میں پایا جاتا ہے۔
متعدی کے ساتھ ساتھ ، ایچ آئی وی پازیٹو لوگوں کے ساتھ غیر محفوظ جنسی تعلقات کے ذریعے تھراپی میں نہیں ہیں
اور متاثرہ خون سے منتقلی کی طرف سے ، بچے کی پیدائش کے وقت ، حمل کے دوران ، دودھ پلانے کے دوران ، یہ ہو سکتا ہے۔

جننانگ گھاووں کی بیک وقت موجودگی ایک اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن (مثال کے طور پر جننانگ ہرپس یا آتشکی آبلہ) کی وجہ سے جنسی جماع کے دوران اس سے متعلق ایچ آئی وی کا موقع بڑھ سکتا ہے۔

ایچ آئی وی کے ساتھ لوگ ایک طویل وقت تک علامات کا تجربہ نہیں کر سکتے ہیں ، تاہم ، انفیکشن کی نمائندگی کرتےہیں اوراسے منتقل کیا جا سکتا ہے. یہ **HIV جانچ کروانے کے مندرجہ ذیل طریقےہیں،** خاص طور پر اگر ایک شخص غیر محفوظ جنسی ہے. جانچ کے لئے ، آپ اپنے جنرل پریکٹیشنر سے رابطہ کر سکتے ہیں یا براہ راست ٹیسٹ & مشاورتی مراکز پر جائیں گے جہاں آپ مفت کے لئے ٹیسٹ کرسکتے ہیں اور گمنام بھی **(جہاں جاننے کے لئے:**
www.helpaids.it/test , فون کریں ایڈز 856080 800).

ایچ آئی وی انفیکشن کی بروقت تشخیص بہت اہم ہے کیونکہ یہ مخصوص ادویہ کے ساتھ مداخلت کرنے کی اجازت دیتا ہے جس میں قطعی طورپر علاج نہیں کیا جاتا ہے ، کیونکہ وہ جسم سے وائرس کو ختم نہیں کرتے ہیں ، لیکن اس کے خطرناک نقصانات سے بچنے کے لئے.

مزید معلومات حاصل کریں یا تلاش کریں ایک پرائف آفس کے ایمیلیا-رومگن کی سائٹ پر **helpaids.it**

اگر دوائیں کو درست طریقے سے لیا جاتا ہے اور خوراک کا درست استعمال کرتے ہوئے ، ایچ آئی وی کے انفیکشن کو اچھی طرح کنٹرول کیا جاتا ہے اور ایچ آئی وی پازیٹو لوگوں کی عمرمتوقع عام آبادی کے برابر ہو سکتی ہے ۔

صفر ورما کے ساتھ لوگ انفیکشن کو منتقل نہیں کرتے. عملی طور پر، اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی انفیکشن (AIDS)، ایک اعلی کی شرح اموات کی طرف سے خصوصیات کی طبی بڑھنے کے خلاف حفاظت کرتا ہے.

اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی کابھی استعمال کیا جا سکتا ہیں جیسےکبھی کبھار غیر محفوظ جماع جو کنڈوم توڑ دیتا ہے جس میں بعد، مثال کے طور پر، ایک خطرے واقعہ کے نتیجے میں ایچ آئی وی کی نشریات کو روکنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے. اس معاملے میں ہم پوسٹ ایکسپوزور پروفیلیکسس (PEP) کی بات کرتے ہیں۔ PEP ، متعدی بیماری کے ذریعہ یا ایمرجنسی ڈاکٹر کے ذریعہ لوگوں کو اسکریننگ ٹیسٹ کے لئے سیرنیجیوٹیو کے ذریعہ تجویز کردہ ، جلد سے جلد اور کسی بھی صورت میں ممکنہ نمائش کے 72 گھنٹوں
کے اندر لے جانا چاہئے۔ تاہم، یہ 100٪ مؤثر نہیں ہے اور کنڈومز کے لئے ایک متبادل پر غور نہیں کیا جانا چاہئے.

دوسری طرف ، انکشاف سےپہلے متعلق پروفیلیکسس (PrEP) ، ممکنہ طور پر پرخطر جنسی تعلقات سے پہلے اینٹیریٹروائرل ادویات لینے پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے تجویز کیا جاتا ہے جو ایچ آئی پازٹیو نہ ہوں اور جن میں HIV انفیکشن کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

یاد رکھیں:
ایچ آئی وی ٹیسٹ مفت ہے اور آپ اسے نامعلوم شکل میں بنا سکتے ہیں!

جننانگ ہرپس

یہ ایک وائرس (ہرپس سمپلیکس وائرس ٹائپ 1 یا ٹائپ 2) کی وجہ سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے چپچپا جھلیوں اور جلد کے خلیے پر گھاووں پڑتے ہیں۔

جلد کے گھاووں میں چھوٹے جھرمٹ ویسکل کی ظاہری شکل کی خصوصیات ہوتی ہے جو السر میں تبدیل ہوجاتی ہے اور اس کے بعد خارشوں میں تبدیل ہوجاتی ہے ، چپچپا غلاف کلسٹر کٹاؤ کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ درد اور خارش شدید ہوتی ہے۔

خواتین میں ، جینیاتی ہرپس بنیادی طور پر بڑے اور چھوٹے ہونٹوں پر مقامی ہوجاتی ہیں ، لیکن رحم اور گریوا کےزخم کا امکان بھی ممکن ہوتا ہے ، جو سیرس یا گورے رساو سے وابستہ ہوسکتے ہیں۔

مردوں میں ، زخم بنیادی طور پر عضو تناسل کے اوپری حصے اور جلدکومتاثر کرتا ہے, لیکن وہ دوسرےاور اردگردکےحصےکو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

مردوں اور عورتوں دونوں میں ، جینیاتی ہرپس جینیاتی علاقے ، پبس ، گورئن اور پیرینئم کی جلد کو متاثر کرسکتے ہیں (یعنی وہ علاقہ جس میں اسکوٹوم یا ولوا ہوتا ہے اور کوکسکس تک پہنچ جاتا ہے)۔ آپ جسم کے دوسرے حصوں پر بھی مقامی زخموں کا شکار ہوسکتے ہیں۔
سرائت ایک ایسے شخص کے ساتھ قریبی رابطے سے ہوتی ہے جو وائرس کو گھاووں سے ختم کرتا ہے ، لیکن جب ظاہر نہیں ہوتا ہے تب بھی ہوسکتا ہے۔

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا **HERPES GENITALE**

زخم 4-1 ہفتوں میں بھر جاتے ہیں۔ تاہم ، یہ دیکھا کہ ، پہلے انفیکشن کے بعد ، وائرس جسم میں خاموشی کی حالت میں زندگی بھر باقی رہتا ہے اور وقفے وقفے سے اس کو دوبارہ متحرک کیا جاسکتا ہے ، اس مرض میں ایک فریکوئینسی کے ساتھ دوبارہ تکرار (دوبارہ ہونا) ہوتا ہے ، خاص طور پر اس کے بعد ایسی کیفیات جو نفسیاتی جسمانی دباؤ اور / یا مدافعتی نظام کی افسردگی کا تعین کرتی ہوں۔

تھراپی کے لیے اینٹی وائرل ادویات، نسخے پر لے جایا جانے کے لئے ہیں. کوئی علاج حیاتیات سے وائرس کو ختم نہیں کرسکتا ، تھراپی علامات کو کم کرنے اور بیماری کے شدید مرحلے کی مدت کو کم کرنے کے لئے مفید ہے۔ بچہ کے ذریعے بچہ لے جانے کے وقت انفیکشن خاص طور پر شدید (نوزائیدہ ہرپس) ہوسکتا ہے۔

یاد رکھیں:
علاج معالجے کے لئے مخصوص میڈیکلز
دستیاب ہیں۔

سیفلیس یا LUE

یہ ایک بیماری ہے جو ایک جراثیم ، ٹریپونما پیلیمیم کی وجہ سے ہے ، جو متاثرہ رطوبتوں کے ذریعے پھیلتی ہے۔

سیفلیس کی وجہ سے ہونے والے گھاو زیادہ تر جننانگوں ، مقعد - ملاشی یا منہ میں مقامی ہوتے ہیں۔

بیماری مختلف مراحل یا مراحل میں تیار ہوتی ہے۔ ابتدائی مرحلے میں (پرائمری سیفلیس) یہ زیادہ تر ایک السر کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جو عام طور پر گریوا میں ہوتا ہے ، عضو تناسل میں یا مقعد کے علاقے میں ، انفیکشن کے قریب سوجن لیمف نوڈس سے وابستہ ہوتا ہے ، جیسے انگوانال لمف غدود۔

لوگوں کو ہمیشہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ انہیں چوٹیں آتی ہیں کیونکہ اکثر ، یہ تکلیف دہ یا خارش نہیں ہوتے ہیں۔ سیفلیس بیماری کے اس مرحلے سے آسانی سے پھیل سکتا ہے۔

زیادہ اعلی درجے کی شکل میں خارش ظاہر ہوسکتی ہے اور اس کے نتیجے میں ہڈیوں ، جگر ، دل اور دماغ کو نقصان ہوتا ہے۔

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا **SIFILIDE**

حمل یا بچے کی پیدائش کے دوران ہونے والا انفیکشن اسقاط حمل ، نوزائیدہ موت ، کم وزن والے بچوں کی قبل از وقت پیدائش اور / یا اعصابی نظام ، بہرا پن ، ہڈیوں کی خرابی سے ہونے والے عمومی بیماری سے متاثر ہوسکتا ہے۔

تشخیص ایک سادہ خون کے ٹیسٹ سے کیا جاتا ہے۔
سیفلیس کا علاج اینٹی بائیوٹکس سے کیا جاتا ہے۔

یاد رکھیں:
ایک سادہ خون کے ٹیسٹ کے ساتھ
ٹائملی تشخیص اہم ہے!

پیپلوما وائرس سے متعلق معلومات (HPV)

پیپلوما وائرس (HPV) وسیع پیمانے پر وائرسوں کا ایک گروپ ہیں: 120 سے زائد سیرپو ٹائپس کے بارے میں جانا جاتا ہے جن میں 40 سے زیادہ جینیاتی بلغم انفیکشن (بنیادی طور پر گریوا اور اندام نہانی پر) ، مقعد اور یہاں تک کہ اوروپھارینن (منہ کا اندرونی حصہ) پیدا کرسکتے ہیں۔ ان وائرسوں کی منتقلی جنسی رابطوں کے ذریعے بھی ہوسکتی ہے جس میں دخول شامل نہیں ہوتا ہے ، لہذا کنڈوم کا استعمال انفیکشن کے معاہدے کے خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کرتا ہے۔

کچھ سیراٹائپس (جیسے 6 اور 11) جننانگ عیبوں ، سومی دردناک ، فلیٹ یا ورچوس گھاووں (کونڈیلومت ناٹا یا مرغوں کی گرفت (کے لئے ذمہ دار ہیں ، مردوں میں اور عورتوں میں دونوں ، نسلی سطح پر اور / یا مقعد. دوسرے سیرپوٹائپس (جیسے 16 اور 18) جننانگ ، مقعد اور اوروپھارینن چیچپا جھلیوں میں تبدیلی کا سبب بن سکتے ہیں جو اگر مستقل اور علاج نہ کیا جائے تو کئی سالوں سے ٹیومر میں ترقی کرسکتا ہے۔ HPV گریوا کے کینسر کی مکمل حیثیت کے ذمہ دار ہیں اور مقعد ، اندام نہانی ، عضو تناسل ، ولوا اور اوروفرییننکس میں سے ایک فیصد۔

HPV انفیکشن بہت بار بار ہوتا ہیے ، لیکن زیادہ تر معاملات میں یہ عارضی ہوتا ہے اور بے ساختہ بیماری کا سبب بننے کے بغیر اس کا مقابلہ کرتا ہیے۔ ان صورتوں میں جہاں انفیکشن بیماری میں پھیلتا ہے ، مؤثر علاج سے مداخلت ممکن ہے۔

تاہم ، آج تک ، کوئی علاج دستیاب نہیں ہے جو حیاتیات سے وائرس کو مستقل طور پر ختم کرسکے۔

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا **HPV**

ایمیلیا-رومیگا علاقہ 12 سے 26 سال تک لڑکیوں کی مفت ویکسینیشن کی ضمانت دیتا ہے ، 12 سے 18 سال تک کے بچوں کو ، ایچ آئی وی پازٹیو لوگوں کو ، مردوں سے (ایم ایس ایم) کے ساتھ رہنے والے افراد کو ، اس سسٹم (سیکس ورکرز) کے ساتھ وابستہ افراد کو ، جنھوں نے ماحول کو جدید بنانے اور ماحول سازی کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ متعلقہ HPV زخمیوں کے لئے حالیہ علاج کیا جاتا ہیں.

جو افراد مذکورہ بالا اقسام سے تعلق نہیں رکھتے وہ مقامی صحت یونٹوں کے ویکسینیشن مراکز میں قیمت کے ساتھ ساتھ ٹیکہ جات تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

مزید یہ کہ ، گریوا کینسر کی روک تھام کے لئے ، ای میل-رومنا ریجن ، 1996 سے ، سرگرم ہیں اور مفت اسکریننگ پروگرام 25 سے 64 سال کی عمر کی تمام خواتین کو پیش کرتا ہے۔ فی الحال ، 25 سے 29 سال کی عمر کی خواتین کو ہر 3 سال میں پیپ سمیر پیش کیا جاتا ہے ، جبکہ 30 سے 64 سال کی خواتین ہر 5 سال میں HPV ٹیسٹنگ لیتی ہیں۔

یاد رکھیں:
HPV انفیکشن کی روک تھام کے لئے ایک موثر اور محفوظ ویکسین دستیاب ہیے۔

وائرل ہیپاٹیٹس A، B، C

ہیپاٹائٹس A وائرس (ہیپاٹائٹس A وائرس= HAV) ، B (ہیپاٹائٹس بی وائرس = HBV) اور C (ہیپاٹائٹس سی وائرس=HCV) **جگر کے انفیکشن کا سبب بنتے ہیں جو** علامات کے ساتھ پیش آسکتے ہیں ، لیکن اسیمپٹومیٹک بھی ہوسکتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس Aوائرس متاثرہ لوگوں کے خون کی نالیوں میں موجود ہے۔ ٹرانسمیشن بنیادی طور پر متبادل راستے سے ہوتی ہے ، لیکن یہ بھی زبانی مقعد جماع کے دوران یا منہ میں انگلی یا چیزوں کو لا نےسے بھی ہوتی ہے جوچہرےپر مشتمل ہوتی ہیں .

جنسی راستے کے **علاوہ ہیپاٹائٹس B وائرس** کی فراہمی کے وقت متاثرہ افراد کے خون اور دیگر حیاتیاتی سیال اور متاثرہ والدہ سے بچے کو بھی منتقل کیا جاتا ہیے۔

ہیپاٹائٹس C وائرس بنیادی طور پر خون کے ذریعے پھیلتا ہے۔ جنسی منتقلی دستاویزی ہے ، لیکن امکان کم ہے۔

یرقان ، یہ جلد کی زرد رنگت اور آنکھ کا داغ دار ہو نا ہیے ، ہیپاٹائٹس کی شدید شکلوں میں سب سے نمایاں علامت ہیے۔ اس کے ساتھ مارسالہ رنگ کا پیشاب اور گورے رنگ کا ملھ بھی ہیے۔

یاد رکھیں:
کو روکنے کے لئے
ہیپاٹائٹس A اور ہیپاٹائٹس B
دستیاب موثر اور محفوظ ویکسین ہے!

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا
VACCINAZIONI EPATITE

سوزاک(یا ڈرین)

یہ ایک جراثیم ، نیزریا سوزاک یا گونوکوکس کی وجہ سے ہوتا ہے ، **جو انسانوں میں پیشاب کے نچلے حصے اور عورتوں میں پیشاب اور جینیاتی راستوں کو متاثر کرتا ہے۔** یہ مردوں اور عورتوں دونوں میں بھی ملاشی اور گرج کو متاثر کرسکتا ہے۔

انفیکشن کے باعث عضو تناسل یا اندام نہانی سے تکلیف دہ پیشاب (پیشاب) اور پیلا سفید رساو ہوتا ہے۔ جب ملاپ پر مقامی ہوجائے تو ، سفید پیلے رنگ کے نقصانات ، مقعد میں خارش ، مقعد سے خون بہنا ، پیٹ میں درد ہوسکتا ہے۔

اس بات کی نشاندہی کرنے کے لئے کہ خواتین میں ، انفیکشن ، اکثر علامات سے پاک رہتے ہیں ، اگر علاج نہ کیا جائے تو جنناتی اپریٹس کے اعضاء میں سوزش پیدا ہوسکتی ہے ، کم زرخیزی کے ساتھ۔

جاری انفیکشن والی حاملہ عورت پیدائش کے دوران بچے میں انفیکشن منتقل کر سکتی ہے۔ نتیجے میں نوزائیدہ انفیکشن بنیادی طور پر آنکھوں میں مقامی ہوتا ہے ، لیکن گٹھیا ، مییننجائٹس ، دل کے انفیکشن کے معاملات بھی بیان کیے جاتے ہیں۔

یاد رکھیں:
سوزاک اینٹی بایوٹک کے ساتھ علاج کیا جاتا ہے؛ دیکھ بھال بھی متاثرہ شخص کے پارٹنر کو دیا جانا چاہئے۔

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا
GONORREA

چلمیڈیا ٹراموماتیس سے معلومات

یہ جراثیم یوریتھائٹس اور خواتین میں گریوا انفیکشن کے لئے ذمہ دار ہے۔

عورتوں میں، انفیکشن تقریباً 70٪ معاملات میں کوئی علامات پیدا نہیں کرتا ہے،جبکہ انسانوں میں علامات ظاہر ہونا آسان ہوتا ہے.

جب موجودہو تو، علامات سوزاک کی طرح ہی ہوتے ہیں: عضوتناسل یا اندام نہانی سے شفاف,سفیدیازردرنگ کی پیشاب کرتے وقت درد،**تشخیص اکثر اس وقت کی جاتی ہے جب انفیکشن پیچیدہ ہو جاتا ہے ، مردوں میں پروسٹیٹائٹس اور سیلپائٹس یا شرونیی سوزش والی خواتین میں ، جس کی وجہ سے ارورتا کم ہوسکتا ہے۔**

کلامیڈیا ٹریچومائٹس انفیکشن زبانی یا مقعد جماع کے بعد گرے اور ملاشی کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔

یاد رکھیں:
ان انفیکشن کا علاج اینٹی بائیوٹکس سے کیا جاتا ہے۔نگہداشت متاثرہ شخص کے ساتھی کوضرور دی جانی چاہئے۔

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا **CHLAMYDIA**

خارش

خارش ایک پرجیوی بیماری ہے جس کی وجہ سے ایک چھوٹا سا اسککا ہوتا ہے جسے سرکوپٹس اسکابی کہتے ہیں۔

یہ جلد سے جلد رابطے کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ منتقلی ہوسکتی ہے ، اگرچہ متاثرہ شخص کے ذریعہ حال ہی میں استعمال شدہ سوتی کپڑے ، چادروں ، تولیوں یا دیگر گاڑیوں کے ذریعہ ، شاید ہی شاذ و نادر ہی ہو۔

علامات میں پورے جسم میں شدید کھجلی ہوتی ہے ، خاص طور پر رات کے وقت ، اور جلد پر گھاووں کی ظاہری شکل (جسے بروز کہا جاتا ہے) ، بلکہ داغدار ، فلیٹ یا اٹھائے ہوئے پیچ بھی ہوتے ہیں ، جو کھرچنے والے گھاووں سے وابستہ ہیں۔

گھاووں انگلیوں ، کلائیوں ، کہنی کے تہوں ، بغلوں ، چھاتی کے نیچے کا حصے ، ناف کے آس پاس ، کولہوں اور گھٹنوں کے کھوکھلے کے درمیان خالی جگہوں میں زیادہ کثرت سے واقع ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں:
اس کےخاتمے کے لئے مخصوص دواؤں کے علاج معالجے موجودہیں.

سائٹ پر زیادہ حاصل کریں:
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا **SCABBIA**

ہمیشہ یاد رکھیں

کنڈوم سب سے زیادہ جنسی طور پر منتقل انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لئے سب سے زیادہ مؤثر آلہ ہے.اس کا استعمال صحیح طریقےسےکرنا چاہئے۔

استعمال سے پہلےاسکی درست حالت ، اور ختم ہونے ی تاریخ چیک کرلینی چاہئے .

اسے پہناسےپہلے, اس بات کا خیال کرلینا چاہئے کہ اسےناخن تیزچیزوں جیسےانگوٹھیوں ، قلابےاور بکسواسے ں ، جنسی ملاپ سے پہلے(اندام نہانی، مقعد، زبانی) نقصان پہنچا نہ ہواورصرف انزال کے بعد ہی ہٹادیا جائے.

نطفہ پھلنے سے گریزکریں.یہ حقیقت میں درست نہیں ہے،کہ عضوتناسل کوپہنچنے سےپہلے (کنڈوم کے بغیر) عضو تناسل انخلاء کر لے. وائرس، بیکٹیریا اور پرجیویوں کےپھلنے سے گریزکیا جاتاہے.

کنڈوم صرف ایک بار استعمال کیا جانا چاہئے: اگر آپ اسے اتار دیتے ہیں تو ، رشتہ دوبارہ شروع کرنے سے پہلے ایک نیا پہننے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ نیا پہننے کے لئے یہاں تک کہ جب کسی قسم کی دخول سے دوسری قسم میں تبدیل ہوتا ہے۔

کنڈوم کوگرمی اور روشنی سے دور رکھیں, ٹھنڈی, خشک جگہ ,اور یو رلپر میں مہر لگا کر بند کیا جانا چاہیے.لیٹیکس سے الرجی رکھنے والے افراد کے لیے با ئیواللجینک میٹیرلز سے بنا کنڈوم ما رکیٹ میں دستیاب ہیں .عضوتناسل پر یا اندام نہانی کو چکنا کرنے والے مادے، مقامی مصنوعات کے ساتھ کنڈوم کی مطابقت کی تصدیق کے لیے فارماسسٹ یا ڈاکٹر سے مشورہ کیا جانا چاہئے.

کنڈوم کا ٹوٹ جانا کم ہوتا ، لیکن گر ایسا ہوتو ، آپ کو فوری طور پر عضو تناسل سےدور کرنا چاہئے کنٹریکٹنگ جنسی طور پر منتقل بیماریوں کے لگنے اور ممکن حمل کے خطرے کو کم کرنے کے لیےہے اور منی کوجننانگوں، مقعد یا منہ سے دھو لیں.

یاد رکھیں ، اگرچہ ابھی تک یہ وسیع نہیں ہے ، یہاں ایک فیمڈوم نامی ایک فیمیل کنڈوم بھی ہے ، جس میں ایک شفاف پولیوریتھین میاں ہوتا ہے جو جنسی تعلقات سے پہلے اندام نہانی میں داخل ہوتا ہے۔ یہ ایک اتنا ہی موثر طریقہ ہے جو خواتین کو ناپسندیدہ حمل اور جنسی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ مرد کنڈوم اور فیمیل کنڈوم کو کبھی بھی ساتھ استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

یاد رکھیں ، اگرچہ ابھی تک یہ وسیع نہیں ہے ، یہاں ایک فیمڈوم نامی ایک فیمیل کنڈوم بھی ہے ، جس میں ایک شفاف پولیوریتھین میاں ہوتا ہے جو جنسی تعلقات سے پہلے اندام نہانی میں داخل ہوتا ہے۔ یہ ایک اتنا ہی موثر طریقہ ہے جو خواتین کو ناپسندیدہ حمل اور جنسی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ مرد کنڈوم اور فیمیل کنڈوم کو کبھی بھی ساتھ استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

- **منشیات اور شراب، توجہ اور خود کی حفاظت کی دہلیز کوکم کر سکتے ہیں،** خاص طور پر جماع کے وقت: اس طرح ان خطرات کو کم کر نا ممکن ہے اور کبھی کبھار غیر محفوظ جنسی تعلقات سے خود کو انفیکشن کے منتقلی کے امکان سے بے نقاب کیاجا سکتا ہے.
- متاثرہ خون سے متعلق اعدادوشمار سے بالاتر ہو جانے کے لئے ، **پیش گوئی کی جانی چاہئے ،** یہ دوسرے لوگوں ، ساتن ، ٹیسبرس ، **ٹوتھ برشس اور دیگر ویب سائٹ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔**
- **انجکشن سے منشیات کا استعمال وائرس کی منتقلی کا سبب بن سکتا ہیے.**
اگر کوئی شخص اسے لے جاتا ہے ، تو یہ ضروری ہے کہ آپ ہمیشہ غیر استعمال شدہ سوئیاں اور سرنجیں استعمال کریں۔ سوئیوں اور سرنجوں کا تبادلہ در حقیقت ، متاثرہ خون کی منتقلی اور اس وجہ سے انفیکشن کی ایک گاڑی بن سکتا ہے۔

همیشہ یاد رکھیں:
آپ کا ڈاکٹر یا دیگر ماہر آپ کی مدد کر سکتے ہیں!

سیکسی ٹرانزیکشن رابطوں کا مقابلہ کیسے کریں؟

IST نہ صرف بیماری کی وجہ سے تکلیف کا باعث بنتی ہے بلکہ اس لئے بھی کہ اس میں فرد اور اس کے تعلقات کا گہرا دائرہ شامل ہوتا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ، کسی دوسرے عنوان کی طرح ، آپ کا عمومی ماہر اور / یا دوسرے ماہرین آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ وہ مریضوں اور / یا معاشروں کی انجمنوں کو بھی انفیکشن کی روک تھام اور ان سے بچنے کے لئے لڑنے میں مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

مزید براں ، جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن سے متاثرہ افراد کی روک تھام اور ان کی مدد کے لئے ، علاقائی صحت سروس سرشار کلینک یا مخصوص تشخیصی علاج معالجے کی پیش کش کرتی ہے۔

کسی بھی صورت میں ، مکمل رازداری کی ضمانت ہے اور ، اگر ضرورت ہو تو ، نام ظاہر نہ کریں۔ عام پریکٹیشنر پہلا حوالہ ہے ، لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ سرشار کلینکس (قونصل خانہ ، یوتھ اسپیس ، جنسی طور پر منتقلی کے لئے سرشار جراحی وغیرہ) کے آپریٹرز کو براہ راست خطاب کیا جائے۔

آپ معلومات کے لئے پوچھ سکتے ہیں:

گرین ٹیلیفون نمبر
800 033 033
پیر سے جمعہ **صبح 8.30 سے 18.00 تک**
ہفتے کے روز **8.30سے 13.00بجے تک**

علاقائی صحت کی خدمات کے لئے رہنما سے مشورہ کریں
guidaservizi.saluter.it
تلاش کے میدان میں لکھنا
"INFEZIONI A TRASMISSIONE SESSUALE"

HIV اور AIDS کے بارے میں مزید معلومات
حاصل کرنے کے لئے سائٹ
helpaids.it

منجانب ترمیم:
Giovanna Mattei, Christian Cintori, Giulio Matteo, Maria Grazia Pascucci
ادارتی رابطہ اور تعاون:
Angela Lucarelli, Caterina Di Monte